9843 ـ نماز ميں امام سے سبقت لے جانا

سوال

ہم نے اپنی مسجد میں مشاہدہ کیا ہے کہ نماز میں بعض لوگ امام کی حرکت کے ساتھ ہی حرکت میں آجاتے ہیں نہ کہ امام کے بعد، اور بعض اوقات تو امام سے سبقت لے جاتے ہیں، ایسا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" امام اقتدا اور پیروی کے لیے بنایا گیا ہے، چنانچہ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، اور اس کے تکبیر کہنے سے قبل تکبیر مت کہو، اور جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو، اور تم اس کے رکوع کرنے سے قبل رکوع مت کرو، اورجب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا و لك الحمد کہو، اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اس سے قبل سجدہ مت کرو، اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بیٹھ کر نماز ادا کرو"

اسے ابو داود نے روایت کیا ہے، اور یہ الفاظ ابو داود کے ہیں، اس کی اصل صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہے.

اس حدیث سے امام کی متابعت اور پیروی کرنے کا وجوب نکلتا ہے، اور یہ کہ نماز کے سارے اعمال اور حرکات و اقوال میں امام قدوہ ہے، اس لیے اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں، اور افضل یہ ہے کہ مقتدی امام کے عمل کے بعد عمل کرے، تو اس طرح مقتدی کا عمل امام کے بعد ہو گا جس کی بنا پر ایك رکن سے دوسرے رکن میں جانے میں امام سے مختلف نہیں ہو گا، اس لیے کہ حدیث میں امام اور مقتدی کے اعمال میں فاء کے ساتھ عطف ہے جو ترتیب اور تعقیب پر دلالت کرتا ہے.

اسی طرح حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ امام سے سبقت لے جانا حرام ہے اور اگر عمدا اور جان بوجھ کر ایسا کیا جائے تو نماز باطل ہو جائیگی، اور امام سے پیچھے رہنا بھی امام سے سبقت کرنے جیسے ہی جائز نہیں.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا:

" یقینا امام تو اقتدا اور پیروی کے لیے بنایا گیا ہے "

ائتمام اقتدا اور پیروی کو کہتے ہیں، اور پیروی اور متابعت یہ ہے کہ پیروی کرنے والا نہ تو موافقت کرتا ہے اور نہ ہی اس سے سبقت لے جاتا اور آگے بڑھتا ہے، بلکہ اس کے بعد اور پیچھے عمل کرتا ہے.

واللہ تعالی اعلم.